از عدالتِ عظمیٰ

درگا دیوی و دیگر

بنام

ریاست ایچ پی اور دیگران

تاریخ فیصلہ: 11 اپریل 1997

[ڈاکٹر اے ایس اینڈ اور کے ٹی تھامس، جسٹس صاحبان]

قانونِ ملازم:

ہماچل پردیش رضاکارانہ اساتذہ پرائمری اسکیم، 1991:

رضاکار اساتذہ کی میعاد کی بنیاد پر تعیناتی - اس بنیاد پر چیلنج کیا گیا کہ زائد ہونہار امیدواروں کا انتخاب نہیں کیا گیا- ٹربیونل نے انتخاب کو کالعدم قرار دیا- اپیل پر فیصلہ کیا گیا کہ ٹریبونل امیدواروں کی تقابلی خوبیوں کا فیصلہ کرنے کے اختیار پر فخر کرنے میں غلطی کا شکار ہو گیا- یہ انتخابی کمیٹی کے معاملے کا کام تھا جو فریقین کو سننے کے بعد، قانون کے مطابق میرٹ پر کیس میں شامل دیگر مسائل کو نئے سرے سے نمٹانے کے لیے ٹریبونل کو بھیجا گیا تھا۔

اپیلیٹ دیوانی کا دائرہ اختیار: دیوانی اپیل نمبر 2744 سال 1997

Basharat Saleem
2025.06.27 14:15
I attest to the accuracy and
integrity of this document

1992 کے او اے نمبر 453 میں ہماچل پردیش ایڈمنسٹریٹو ٹریبونل، شملہ کے مورخہ 10.12.92 کے فیصلے اور حکم سے۔

اپیل گزاروں کی طرف سے جے ایس اٹری اور دیویندر سنگھ۔

جواب دہندگان کے لیے ٹی سریدھرن اور پی ڈی شرما۔

عدالت کا مندرجہ ذیل حکم دیا گیا:

اجازت دی گئی۔

اپیل گزاروں کو رضاکارانہ اساتذہ پرائمری اسکیم 1991 کے تحت مدت کی بنیاد پر رضاکارانہ اساتذہ کے طور پر مقرر کیا گیا تھا۔جواب دہندہ نمبر 4 نے ان کی تعیناتی کو اس بنیاد پر چیلنج کیا کہ وہ تعلیمی طور پر اپیل گزاروں سے زائد ہونہار تھا اور اس لیے انتخابی کمیٹی نے اپیل گزاروں کو اس سے زائد ترجیح دینا جائز نہیں تھا۔ریاستی انتظامی ٹریبونل نے مدعا علیہ نمبر 4 کی طرف سے دائر درخواست کی اجازت دی اور خود امیدواروں کی تقابلی خوبیوں کا فیصلہ کرتے ہوئے اپیل گزاروں کے انتخاب کو کالعدم قرار دے دیا۔اپیل گزاروں نے 10 دسمبر 1992 کے ریاستی انتظامی ٹریبونل کے اس حکم کو جاری کیا ہے۔

دلیپت اب صاحب سولونکے وغیرہ بنام ڈاکٹر بی ایس مہاجن وغیرہ، اے آئی آر (1990) ایس سی 434 میں کسی حد تک ایک جیسے سوال سے نمٹتے ہوئے، اس عدالت نے رائے دی:

" اس بات پر زور دینے کی ضرورت نہیں ہے کہ سلیکشن کمیٹیوں کے فیصلوں پر اپیلوں کی سماعت کرنا اور امیدواروں کی متعلقہ خوبیوں کی جانچ پڑتال کرنا عدالت کا کام نہیں ہے۔کوئی امیدوار کسی خاص عہدے کے لیے موزوں ہے یا نہیں اس کا فیصلہ باضابطہ طور پر تشکیل شدہ انتخابی کمیٹی کو کرنا

Basharat Saleem
2025.06.27 14:15
I attest to the accuracy and integrity of this document

ہوتا ہے جو اس موضوع پر مہارت رکھتی ہے۔عدالت کے پاس ایسی کوئی مہارت نہیں ہے۔انتخابی کمیٹی کے فیصلے میں صرف محدود بنیادوں پر مداخلت کی جاسکتی ہے، جیسے کہ کمیٹی کی تشکیل میں غیر قانونی یاپیٹنٹ مواد کی بے ضابطگی یااس کے طریقہ کار سے انتخاب کو خراب کرنا، یا بدنیتی سے ثابت ہونا، انتخاب کو متاثر کرنا وغیرہ۔ یہ متدعویہ نہیں ہے کہ موجودہ معاملے میں یونیورسٹی نے متعلقہ حیثیت کی تعمیل میں کمیٹی تشکیل دی تھی۔ کمیٹی ماہرین پر مشتمل تھی اوراس نے اپنے سامنے موجود تمام متعلقہ مواد کو دیکھنے کے بعد امیدواروں کا انتخاب کیا۔اس طرح کیے گئے انتخاب پر اپیل میں بیٹھ کر اور اسے امیدواروں کی نام نہاد تقابلی خوبیوں کی بنیاد پر الگ کر کے جیسا کہ عدالت نے مشخصہ ،عدالت عالیہ غلط ہوگئی اور اپنے دائرہ اختیار سے تجاوز کر گئی۔"

فوری معاملے میں، جیسا کہ اعتراض شدہ حکم کے مشاہدے سے دیکھا جائے گا، اپیل گزاروں کے انتخاب کوٹریبونل نے خود امیدواروں کی تقابلی خوبیوں اور عہدے کے لیے فٹنس کی جانچ پڑتال کر کے کالعدم قرار دے دیا ہے گویا ٹریبونل انتخابی کمیٹی پر اپیلٹ اتھارٹی کے طور پر بیٹھا تھا۔امیدواروں کا انتخاب کسی اور بنیاد پر منسوخ نہیں کیا گیا تھا۔ٹریبونل امیدواروں کی تقابلی خوبیوں کا فیصلہ کرنے اور تعیناتی کے لیے فٹنس اور مناسبیت پر غور کرنے کے اپنے اختیار پر تکبر کرنے میں غلطی کا شکار ہو گیا۔یہ انتخابی کمیٹی کا کام تھا۔دلپت اباصاحب سولنکے کے کیس (اوپر) میں اس عدالت کے مشاہدات موجودہ کیس کے حقائق کی طرف واضح طور پر راغب ہیں۔حالات کے تحت ٹریبونل کے حکم کو برقرار نہیں رکھا جاسکتا۔اپیل کامیاب ہوتی ہے اور اس کی اجازت ہوتی ہے۔10 دسمبر 1992 کے متنازعہ حکم کو کالعدم قرار دے دیا گیاہے اور فریقین کو سننے کے بعد قانون کے مطابق دیگر نکات پر نئے سرے سے نمٹانے کے لیے معاملہ ٹریبونل کو بھیج دیا گیا ہے۔

Basharat Saleem
2025.06.27 14:15
I attest to the accuracy and integrity of this document

ہمیں مطلع کیا جاتا ہے کہ اپیل کنندہ اور مقابلہ کرنے والا مدعا علیہ دونوں خدمت میں ہیں۔ انہیں اس وقت تک پریشان نہیں کیا جائے گا جب تک کہ ٹریبونل کے ذریعے معاملہ حتمی طور پر نمٹا نہیں جاتا۔

اپیل کو مندرجہ بالا شرائط میں نمٹا دیا جاتا ہے۔ کوئی لاگت نہیں۔

اپیل نمٹا دی گئی۔

Basharat Saleem
2025.06.27 14:15
I attest to the accuracy and
integrity of this document